سبق نمبر 26

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

بائبل کی دی ہوئی عبارت (پیدائش 2:28-6:1) میں سے خدا کے ساتھ شخصی وقت میں جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

یاد کی ہوئی آیات کا تیسرا مرحلہ "مشق" کے متعلق ہے۔ یاد کی ہوئی پانچ آیات کی سرخیاں ہیں: گناہ گار فطرت، گناہ کی سزا، گناہ کا کفارہ، نجات ایک بخشش ہے اور نجات بوسیلہ ایمان۔

A- مراقبہ/غور و خوض

پڑھیں رومیوں 3:21-23۔ "مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"۔

گناہ گار فطرت
رومیوں 3:23
"مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"۔ رومیوں 3:23

یاد دہانی کی آیتوں کو مندرجہ ذیل طرح سے لکھیں: بائبل کی آیتوں کو بورڈ کی مخالف جانب لکھیں۔

1- بائبل میں گناہ کے معنی

لفظ گناہ کے معنی ہیں اپنی منزل یا مقررہ نشان سے بھٹک جانا۔ بائبل خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کی طرف یہ اشارہ کرتی ہے۔ گناہ کا مطلب ہے ہمارا اپنی

زندگی کے مقصد سے بھٹک جانا۔ لوگوں کے لئے خدا کا مقصد ہے کہ یا اس کے ساتھ درست تعلق رکھیں اور زندگی میں نیک کام کریں۔ لیکن چونکہ لوگ خدا یا دوسرے لوگوں کے ساتھ حتیٰ کہ اپنے ساتھ بھی درست تعلق نہیں رکھتے اس لئے ان کو بائبل میں گنہگار کہا جاتا ہے۔ چونکہ یہ وہ نہیں کرتے جو خدا کی نظر میں درست ہے اسلئے گنہگار کہلاتے ہیں۔ چونکہ یہ انسانی زندگی کے لئے خدا کے مقرر کردہ معیار سے گر جاتے ہے اس لئے گنہگار کہلاتے ہیں۔

دنیا میں لوگ جس کو بھی درست زندگی سمجھتے ہیں اس کی پیمائش زندگی کے متعلق خدا کے مقرر کردہ مقصد کے خلاف ہے۔ دنیا میں لوگ جس کاموں کو نیک اعمال سمجھتے ہیں وہ نیک اعمال کے لئے خدا کے مقرر کردہ معیار کے خلاف ہیں۔ خدا کا مقصد اور معیار یسوع مسیح میں اور بائبل میں ظاہر ہے۔ خدا کا معیار ہے کاملیت (یعقوب 2:10)۔ کوئی بھی معقول طور نیک زندگی نہیں گذارتا۔ کسی کے بھی نیک کام مطلوبہ حد تک کافی نہیں۔ رومیوں 3:23 کہتا ہے کہ "سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"۔ چنانچہ، جو لوگ بڑی سچائی زندگیاں گذارتے اور بہت سے نیک کام کرتے ہیں وہ بھی خدا کی نظر میں گنہگار ہیں۔ دنیا میں سب لوگ خدا کے مقصد سے بھٹکے ہوئے اور خدا کے کامل معیار سے گرے ہوئے ہیں۔

لفظ گناہ کا مطلب ہر وہ کام کرنا نہیں جو خدا کی نظر میں غلط ہے بلکہ وہ کام نہ کرنا بھی گناہ ہے جو خدا کی نظر میں درست ہے۔ خدا (خدا) نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا ہے۔ گناہ کا مطلب ہر صرف خدا کے ساتھ درست تعلق نہ رکھنا ہی نہیں بلکہ بائبل کے خدا کے ساتھ بالکل تعلق نہ رکھنا بھی گناہ ہے۔

2۔ گناہ کی جڑ اور گناہ کا پھل

جو لوگ کہتے ہیں کہ وہ جھوٹ نہیں بولتے، چوری نہیں کرتے، خون یا کوئی اور جرم نہیں کرتے، اس کے باوجود وہ گنہگار ہیں کیونکہ وہ صرف گناہ کو دیکھتے ہیں اور اس کی جڑ کو نہیں دیکھتے۔

گناہ کی جڑ اپنی لیاقت اور خدا سے بیخدائی ہے۔ یہ خدا کے ساتھ ٹوٹے ہوئے تعلق کو بیان کرتی ہے۔ اگر چہ وہ نیک زندگی گذارتے ہیں تو بھی گنہگار ہیں کیونکہ وہ اپنی زندگی زندہ خدا سے بیخدا ہو کر یا خود مختار ہو کر گذارتے ہیں (جس (خدا) نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا۔ اگر چہ وہ بڑی مذہبی زندگی گذارتے ہیں تو بھی وہ گنہگار ہیں کیونکہ وہ اپنی زندگیاں اپنے ذاتی مذہبی نظریات کے مطابق گذارتے ہیں۔

گناہ کی جڑ ہے ہماری زندگی کے لئے خدا کے مقصد سے بھٹک جانا اور اپنی اخلاقی، مذہبی اور منازل اور خدا (جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا) کے علاوہ اپنے معیار قائم کر لینا۔ گناہ کی جڑ ہے خدا کی مقرر کردہ حدود سے باہر رہنا یا بالکل خدا کی حدود کے بغیر رہنا۔ گناہ کی جڑ ہے دنیا کے بارے اپنا ہی عقیدہ گھڑ لینا اور اس کو جاننا اور خدا (جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا) سے الگ ثقافت بنا لینا۔

گناہ کا پھل گناہ کی جڑ سے نشوونما پاتا ہے۔ گناہ کا پھل گناہ کی جڑ کو یقینی، ظاہری اور ناقابل انکار بناتا ہے۔ گناہ کا پھل ہر قسم کی بدکاری کرنا اور نیک کام کو نظر انداز کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے وہ کام کرنا جس سے خدا نے منع کیا ہے اور وہ نہ کرنا جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ خدا کی منع کی ہوئی باتوں کی فہرست مرقس 7:20-23؛ رومیوں 1:28-32؛ گلتیوں 5:19-21؛ افسس 3:3؛ اور مکاشفہ 21:8 میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ، گناہ کسی بری کے نظریہ کو بیان نہیں کرتا بلکہ زندہ خدا (جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا) کے ساتھ ٹوٹے ہوئے رشتہ کو بھی بیان کرتا ہے۔ جب مسیحی لوگ انجیل کی منادی کرتے ہیں تو ضرور ہے کہ گناہ کی جڑ اور پھل کے معنی کو سمجھنے میں بھی لوگوں کی مدد کریں۔

3۔ <u>خُدا کا جلال</u>

خدا کا جلال خدا کی الٰہی فطرت اور حضوری کی نشانی ہے۔ خدا نے پہلے آدمی اور عورت کو اپنی صورت پر بنایا تھا (پیدائش 1:27)۔ اس لئے وہ خدا کی خصوصیات کے مالک ہیں مثلاً زندگی، پاکیزگی اور محبت۔ گناہ میں گرنے کے بعد وہ خدا کی اس صورت سے خروم ہو گئے اور پھر خدا کی خصوصیات کے مالک بھی نہ رہے اور یہ روحانی اور جسمانی طور پر مُردہ ہو گئے (پیدائش 3:19)۔ یہ ناپاک اور ناراست ہو گئے (پیدائش 6:5)۔ یہ محبت سے خالی ہو گئے (پیدائش 4:8-9) اور یہ خدا سے چھپ گئے (پیدائش 3:8-10)۔

رومیوں 3:23 کے یہی معنی ہیں۔ سب لوگ اس مقصد سے خروم ہو گئے ہیں جو خدا ان کی زندگیوں کے لئے رکھتا تھا۔ نتیجتاً یہ خدا کی صورت سے خروم ہو گئے۔ اس میں لازمی الٰہی خصوصیات اور خدا کی حضوری کو محسوس کرنے کی کمی ہے۔ خدا کا لوگوں کو اپنے نزدیک لانے، راست اور مقبول بنانے کا معیار 100% کاملیت سے کم نہیں۔ گناہ میں گرنے کے بعد کوئی آدمی خدا کے نزدیک آنے یا اس کی نظر میں مقبول ہونے کے لائق نہیں ٹھہرتا۔ نتیجتاً سب لوگ جو قبولیت سے خروم ہو گئے وہ خدا سے شاباش لینے کے لائق نہیں اور خدا کی سزا کے مستحق ہیں۔

خلاصہ۔ سب لوگ اپنی عملی بے گناہی یا کاملیت سے خروم ہیں۔ یہ خدا کی جلالی خصوصیات کھو بیٹھے ہیں اور نتیجتاً خدا کی قبولیت سے خروم ہیں۔

B- یاددہانی اور نظرثانی

1۔ **<u>لکھیں</u>۔** خالی کارڈ یا اپنی نوٹ بک کے ایک صفحے پر بائبل کی آیت لکھیں۔

2۔ **<u>یاددہانی</u>۔** بائبل کی آیتوں کو صحیح طریقے سے یاد کریں۔ شاہدکار نظر ثانی: رومیوں 3:23۔

3۔ **<u>نظرثانی</u>۔** دو دو لوگوں کے گروپ میں بیٹھ کر ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیتوں کو چیک کریں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں اور مل کر پیدائش 1:24-2:25 کا مطالعہ کریں۔

<u>قدم نمبر 1: پڑھیں</u>	**خدا کا کلام**
آیئے ہم مل کر پیدائش 1:24-2:25 کی باری باری ایک ایک آیت پڑھیں جب تک پڑھائی مکمل نہ ہو جائے۔	

قدم نمبر 2:	دریافت کریں	مشابہت

غور کریں۔ اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا کونسی سچائیوں نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں: ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جن کی آپ کو سمجھ آئی ہے اور انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالات کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں: گروپ ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد باری باری اس کو بیان کریں۔ آیئے ہم نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کو باری باری بیان کریں۔ (لوگوں نے جو جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر چھوٹے گروپ میں لوگ مختلف چیزیں بیان کر سکتے لازمی نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں)۔

1:27

دریافت نمبر 1: **آدمی اور عورت کی تخلیق خدا کی صورت پر**

خدا نے آدمی اور عورت دونوں کو اپنی صورت پر بنایا۔ مرد اور عورت کی خاص صفات کو خدا کی شخصیت ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ نہیں جانوروں، پرندوں اور کیڑے مکوڑوں سے بہت مختلف نہیں کیونکہ وہ خدا کی صورت پر نہیں ہیں۔ خدا کی صورت پر ہونے کی وجہ سے مجھے وہ تمام صفات دی گئی ہیں جو خدا کی ہیں۔ یہ سچائی اپنے آپ کو سمجھنے اور عبادت کرنے میں میری مدد کرتی ہے کہ میں کیسا خوبصورت مخلوق اور کیسی صحت مند قدر رکھتا ہوں۔

1:28

دریافت 2- **خدا کی برکت**

بائبل میں یہ پہلا موقعہ تھا جب خدا آدمی اور عورت سے براہ راست مخاطب ہوا۔ خدا نے مخلوق اور جانوروں کو صرف برکت دی تھی لیکن آدمی اور عورت کو براہ راست مخاطب ہو کر برکت دی یہ انسان پر خدا کا بالکل پہلا ظہور تھا اس میں خدا انسان کو اس کی ذمہ داری اور زندگی کا مقصد بتاتا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انسان اور جانوروں کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔

خدا نے مجھے ایک خاص کام کے لئے تخلیق کیا ہے۔ میں خدا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ایک شخصی رشتہ اور خدا کی نظری مخلوق کے ساتھ ایک ذمہ دار تعلق رکھنے کے لئے بنایا گیا ہوں خدا کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے اس کی صورت کو لائق طور پر ظاہر کرنا چاہئے دوسرے لوگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے مرد اور عورت کے درمیان فرق کی عزت کرنی چاہئے۔ نظری دنیا کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے اس کو فتح کرنا اور اس پر حکومت کرنی چاہئے۔

قدم 3-	سوال۔	وضاحتیں

غور کریں۔ اس عبارت میں کس چیز کے متعلق آپ اس گروپ سے پوچھنا پسند کریں گے؟

آیئے ہم پیدائش 1:24-2:25 میں تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جن چیزوں کی ابھی سمجھ نہیں آئی ان کے متعلق سوالات پوچھیں۔

قلم بند کریں۔ اپنے سوال کو ممکن حد تک واضح ترتیب دیں پھر اس کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں۔ (گروپ کے ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد ہر کوئی اپنا سوال بیان کرے)۔

تبادلہ خیال کریں۔ (پھر ان سوالات میں سے چند ایک چن لیں اور جماعت میں باہمی گفتگو سے ان کے جواب دینے کی کوشش کریں)

سوال 1- پیدائش باب 1 اور 2 کے درمیان کیا تعلق ہے؟

پیدائش 2 باب تخلیق کی کہانی کا دوسرا شمار نہیں جس نے اس کی ابتدا کسی اور ذریعہ یا مخلوق سے کی تھی جیسا بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ پیدائش 2:4a واضح طور پر تعلیم دیتا ہے کہ تاریخ صرف کائنات کی تخلیق عمل ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے (پیدائش 2:3-1:1)۔

پیدائش باب 1

پیدائش باب 1 جدید خاکے دنیا کی تاریخ نہیں کیونکہ وقت صرف تخلیق کے چھ دن تخلیق ہوا تھا (پیدائش 1:14)۔ پیدائش باب 1 کائنات بخصوص زمین سے متعلق خدا کا منصوبہ ہے کیونکہ آدمی اور عورت کی تخلیق خدا کے تخلیق کے کام کا آخری عمل تھا (پیدائش 1:26-27)۔ جب خدا نے باقی تمام چیزیں بنائیں تو اس وقت آدمی اور عورت موجود نہ تھے۔ بعد میں خدا نے ان پر ظاہر کیا کہ سب کچھ جس نے بنایا ہے (پیدائش 1:1) خدا نے سب کچھ جس کے لئے بنایا ہے (پیدائش 1:14,26,29)۔ اور جس مقصد کے لئے سب کچھ بنایا ہے (پیدائش 1:28؛ یسعیاہ 43:7؛ کلسیوں 1:16)۔

پیدائش باب 2 اور 3

پیدائش باب 2 خاص طور پر آدمی کی تخلیق (پیدائش 2:4b-7) باغ عدن کے اندر (پیدائش 2:8-17) اور عورت کی تخلیق کا بتاتا ہے (پیدائش 2:18-25)۔ پیدائش باب 3 آدمی اور عورت کے گناہ میں گرنے اور نتیجتاً باغ عدن سے نکالے جانے کی تاریخ بیان کرتا ہے۔

2:4b-7

سوال 2- اجرامِ فلکی اور انسان کی تخلیق کی تواریخی ترتیب کیا ہے؟

نوٹس۔ پیدائش باب 1 بتاتا ہے کہ خدا نے پودے اور درخت بنائے۔ پھر جانور بنائے اور آخر میں آدمی اور عورت کو بنایا اس کے ساتھ ہی پیدائش باب 2 مختلف ترتیب بتاتا ہے یعنی پہلے آدمی کی تخلیق پھر پودوں اور جانوروں کی تخلیق اور آخر میں عورت کی تخلیق۔ پیدائش باب 1 اور 2 متضاد نہیں بلکہ تکمیلی ہیں۔

a- پیدائش 2:4b-7- آدمی کی تخلیق

پیدائش 2:4b-7 انسانی تاریخ سے خبر دار شروع کرتا ہے یعنی آدمی کی تخلیق جس کو زمین پر کام کرنا اور نسل پیدا کرنا تھی پوری عبارت کہتی ہے "اس دن خداوند خدا نے زمین و آسمان کو بنایا" اصلی عبرانی متن ابتدائی علاقائی اور آخری اشارہ پر مشتمل ایک پیچیدہ جملہ ہے

لفظی ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

ابتدائی اشارہ (پیدائش 2:2b-5) "اس دن خداوند خدا نے زمین و آسمان کو بنایا۔ اور زمین پر اب تک کھیت کا کوئی پودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا"

علاقائی اشارہ۔ (پیدائش 2:6) "بلکہ زمین سے کہر اٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔

آخری اشارہ (پیدائش 2:7) ''اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا''۔

وضاحت مندرجہ ذیل ہے:
ابتدائی اشارہ (پیدائش 2:4b-5) پیدائش 1:6-10 کے بعد کی ابتدائی صورت حال کو بیان کرتا ہے۔ اب تک کھیت کا کوئی پودہ نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خداوند خدا نے اب تک زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا۔

علاقائی اشارہ (پیدائش 2:6) بیان کرتا ہے کہ جب پیدائش 1:11-13 کے مطابق خدا نے پودے بنائے تو ''یہ ہوا۔ (اس دن خدا نے پودے اور درخت بنانے پہلے اس نے پودے اور درخت اگانے کی غرض سے کھیت تیار کرنے کے لئے کُہر (دھند) اٹھائی۔ اس نے کُہر بنائی تا کہ زمین سے پیداوار ہو، زمین سیراب ہو اور ہاول بنیں۔ ایوب 36:27 کہتا ہے کہ ''خدا پانی کے قطروں کو اوپر کھینچتا ہے جو اس بخارات سے مینہ کی صورت میں ٹپکتے ہیں''۔

آخری اشارہ (پیدائش 2:7) بیان کرتا ہے کہ پیدائش 1:26-27 کے مطابق خدا نے آدمی کو کیسے بنایا۔ اس نے زمین کی مٹی سے آدمی کو بنایا (اس کا مطلب 'آدم' ہے) اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔ چنانچہ آدمی جیتی جان ہوا۔ آدمی کی نظر سے الگ سی تھی: اس کا بدن تخلیق خدا دماوی دنیا کا تھا لیکن اس کی روح یا جان خدا سے آئی تھی اور انسان کو خدا کی صورت رکھنے والے کی حیثیت سے ظاہر کیا تھا۔

b- پیدائش 2:8-17 باغِ عدن کا لگایا جانا

پیدائش 2:8-17 انسانی تاریخ سے تعلق کو جاری رکھتا ہے۔ باغِ عدن کا لگایا جانا۔ خداوند خدا نے عدن میں ایک جگہ پر باغ لگایا جو اس نکاتی خاکہ کے اندراج کے مطابق شرق کی طرف واقع تھا۔ باغ لگاتے وقت چار ندیوں کی جگہ کا تعین نہیں ہو سکتا۔ تخلیق کے وقت سے زمین پر ہر قسم کی آفات (یعنی سیلاب) جغرافیائی حالات کی تبدیلی کر سکتے تھے۔

پیدائش 2:9 پوری زمین پر درختوں کی ابتدائی تخلیق کی طرف اشارہ نہیں کرتا (پیدائش 1:9-11) بلکہ بعد ازاں باغِ عدن میں درختوں کے اُگنے کو بیان کرتا ہے۔ باغ کے درمیان میں دو خاص درخت تھے۔ حیات کا درخت صرف جسمانی زندگی ہی برقرار نہیں رکھتا جیسے کہ دوسرے قدیم درختوں کے پھل کرتے تھے بلکہ خصوصی طور پر ہمیشہ کی زندگی دے سکتا تھا (پیدائش 3:22)۔ نیک و بد کی پہچان کا درخت عمل علم اور امتیاز کا پتا دیتا تھا (یسعیاہ 7:15-16) کہ کیا اچھا اور کیا بُرا ہے۔ آدم کو نیک و بد کی پہچان کا علم اس درخت کا پھل کھانے سے نہیں ہوا تھا بلکہ یہ اس درخت کا پھل کھانے سے پہلے سے علوم تھا۔ اس درخت کا پھل کھانے سے خدا کی ممانعت نے آدم کو نیک و بد کی پہچان کا لفظی علم دیا یعنی درخت کا پھل کھانے سے باز رہنا نیکی ہوئی اور پھل کھانا بدی ہوئی اور اس کی سزا موت ہوئی۔

بدی کی کچھ قوتوں کے خلاف باغ کی نگہبانی نے آدم کو نیک و بد کا علم دیا یعنی باغ کی نگہبانی کرنا اچھا ہوگا لیکن بدی کی اس قوت کے خلاف نگہبان ہونے کو فراموش کرنا بدی ہوئی۔

خلاصہ۔ پیدائش باب 1 اور 2 دونوں تعلیم دیتے ہیں کہ پودے اور درخت آدمی اور عورت کی تخلیق سے پہلے بنائے گئے تھے۔

سوال 3- جانوروں اور آدمی کی تخلیق کی تاریخی ترتیب کیا تھی؟

نوٹس۔ پیدائش 2:81-25 انسانی تاریخ کو جوڑنا جاری رکھتا ہے۔ عورت کی تخلیق۔ پیدائش 1:20-27 واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ پرندے اور جانور آدمی اور عورت کی تخلیق سے پہلے بنائے گئے تھے (پیدائش 1:26-27)۔ آدمی اور عورت کی تخلیق کا خلاصہ ہے کہ اس اندراج کے بغیر آدمی اور عورت کی تخلیق کا درمیانی عرصہ بتاتا ہے۔ پیدائش باب 2 واضح طور پر تعلیم دیتا ہے کہ عورت آدمی کی تخلیق کے ایک قابل غور عرصہ بعد تخلیق کی گئی تھی۔

a۔ پیدائش 2:19 آدمی کو جانوروں کے بعد بنایا گیا۔

پیدائش 2:19 تعلیم دیتی ہے کہ پہلے خدا آدمی کے لئے مناسب مددگار ڈھونڈنے میں ناکام ہوگیا تھا۔

بعض لوگ پیدائش 2:19 کا ترجمہ یوں کرتے ہیں کہ خدا نے آدمی کو تخلیق کرنے کے بعد جانوروں اور پرندوں کو بنایا۔ تیروں، جانوروں اور پرندوں کی تخلیق کو آدم کے لئے ایک مناسب مددگار بنانے کی ایک ناکام کوشش کہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ آدمی جانوروں اور پرندوں کے درمیان چلا پھرا اور ان کے نام رکھے لیکن خدا ان میں سے آدمی کے لئے مناسب مددگار نہ ڈھونڈ سکا۔ یہ تفسیر درست نہیں کیونکہ خدا جو پیدائش 2:7 میں آدمی کو بنا سکتا تھا وہ پیدائش 2:21-27 میں بڑی آسانی سے عورت کو بھی بنا سکتا تھا

b۔ پیدائش 2:18-20 آدم جانوروں کے نام رکھتا ہے۔

پیدائش 2:18-20 سکھاتی ہے کہ پہلے خدا نے آدمی کے اندر ایک مناسب مددگار کی رفاقت کے لئے ایک خواہش پیدا کی۔

خدا نے پیدائش 2:18-20 میں ایک تعارفی بیان دیا قبل اس کے کہ وہ پیدائش 2:19-22 میں عورت کو بناتا جس طرح اس نے پیدائش 1:26 میں ایک تعارفی بیان دیا قبل اس کے کہ وہ پیدائش 1:27 میں آدم اور حوا کو بناتا۔ پیدائش 2:19 میں عبرانی فعل کا ماضی مطلق زمانہ میں اچھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ یعنی خدا نے بنائے۔ پیدائش 2:19 کا صحیح ترجمہ ہے "اور خداوند خدا نے کل دشتی جانور اور ہوا کے کل پرندے مٹی سے بنائے (یہ آدمی کی تخلیق سے پہلے کی بات ہے) اور ان کو آدم کے پاس لایا (یہ آدمی کی تخلیق کے بعد کی بات ہے) کہ وہ ان کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وہی اس کا نام ٹھہرا"۔ چنانچہ، پرندوں (پیدائش 1:20-23) اور جانوروں (پیدائش 1:24-25) کو بنانے کے بعد خدا نے آدمی کو بنایا (پیدائش 1:26-27) اور پرندوں اور جانوروں کو آدم کے پاس لایا تاکہ وہ ان کے نام رکھے (پیدائش 2:19-20)۔

ان کے نام رکھنے سے آدمی نے ظاہر کیا کہ وہ ہر قسم کے پرندے اور جانور کی فطرت اور کردار کو سمجھتا ہے۔ جانوروں کے درمیان پھرنے اور انکی اصل کو شناخت کرنے سے آدمی عقلی طور پر واقف ہوگیا کہ وہ تمام مخلوقات سے مختلف ہے۔ پیدائش 2:20 میں نشانی "آدم کے لئے کوئی مددگار اس کی مانند نہ ملا" عبرانی انداز گفتگو ہے کہ "آدم کو اپنی مانند کوئی مددگار نہ ملا"۔ ایک مناسب مددگار ڈھونڈنے میں خدا نہیں بلکہ آدمی ناکام ہوا تھا۔ خدا نے انسان کے اندر ایک رفاقت کی خواہش جگائی تھی جس کو صرف ایک عورت ہی پورا کر سکتی تھی۔ پرندے اور جانور اس خواہش کو پورا نہیں کر سکتے تھے۔ صرف ایک اور ہستی جو اس کی مانند ہوتی اس خواہش کو پورا کر سکتی تھی۔ چنانچہ پیدائش 2:21-22 میں خدا نے آدمی کی پسلی سے ایک عورت بنائی تاکہ پیدائش

2:23-24 میں بیان کردہ دو کے ایک تن ہونے کے بھید کو ظاہر کرے۔ عورت پوری طرح آدمی کے برابر تھی کیونکہ وہ آدمی کی مددگار بننے کے لئے اس کی پسلی میں سے بنائی گئی تھی تاکہ اس پر حکومت نہ کرنے لگے۔

خلاصہ۔ پیدائش باب 1 اور 2 دونوں ہی تعلیم دیتے ہیں کہ جانور انسان کی تخلیق سے پہلے بنائے گئے تھے۔

1:26-29; 2:7

<u>سوال 4۔ وہ کونسی چیز ہے جو انسان کو دوسری مخلوقات سے مختلف بناتی ہے؟</u>

نوٹس۔ انسان کی تخلیق کا عمل دوسری مخلوقات سے فرق ہے۔

a- انسانی بدن

پیدائش 2:7 کہتا ہے کہ خدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور وہ جیتی جان ہوا۔ خدا نے جانوروں کو تو اپنے تخلیقی حکم سے بنایا لیکن انسان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا اور اس کے نتھنوں میں اپنا دم پھونکا۔ اسلئے ظاہر ہوتا ہے کہ انسانی بدن بہت اہم ہے اور بڑی خاص تقدیر رکھتا ہے

b- انسانی رُوح

پیدائش 1:26-27 کہتا ہے کہ خدا نے آدمی اور عورت کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنایا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا نے ان کو الٰہی نظرت دے دی تھی جس کا وہ خود مالک تھا۔ ان کو ایک روحانی نظرت دی گئی تھی جو خدا کی روحانی نظرت سے مربوط ہے۔ لوگ خدا کے حقیقی کرداری خدوخال کے مالک تھے۔ وہ ایک اور درجہ پر خدا کی شخصیت کی نقل تھے۔ اس لحاظ سے انسان ساری مخلوقات میں الگ ہے۔ مخلوق میں آدمی اور عورت کے سوا کوئی بھی خدا کی صورت نہیں رکھتا۔

c- خدا کے ساتھ انسان کا رشتہ

پیدائش 1:28-29 کہتا ہے کہ خدا آدمی اور عورت سے براہ راست بات کرتا تھا۔ یہ پہلا موقعہ تھا جب خدا نے انسان سے بات کی۔ یہ انسان پر خدا کا پہلا ظہور تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ انسان خدا کو جاننے اور اس کے ساتھ رابطہ کرنے کی قابلیت رکھتا تھا۔ مذید یہ کہ خدا نے آدمی اور عورت کو ذمہ داری سونپی کہ زمین اور اس کی ساری مخلوق پر حکومت کریں اور تمام پودوں اور درختوں کو استعمال میں لائیں۔ اس طرح خدا ظاہر کرتا ہے کہ اس نے زمین انسان کے لئے بنائی تھی اور انسان کو اپنی مخلوق پر نگہبان مقرر کیا تھا (پیدائش 2:15)۔

خلاصہ۔ انسان کا وجود جسمانی اور روحانی ہے یعنی یہ بدن اور روح رکھتے ہیں۔ صرف انسان ہی عقلی طور پر سوچ سکتے ہیں، ایک ضمیر رکھتے ہیں جو نیک و بد میں امتیاز کر سکتا ہے، الہام لے سکتے ہیں جو کو بغیر مباحثہ جان سکتے ہیں، ترتیب دینے اور بنانے کی قابلیت رکھتے ہیں اور خدا کو جاننے اور اس کے ساتھ گفتگو کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

2:24

سوال 5- کیا شادی صرف انسانی قانون ہے یا ایک الٰہی شریعت ہے؟

نوٹس۔ شادی خدا کی ثقافتی شریعت ہے۔

a- شادی خدا کا خیال اور اُس کی شریعت ہے۔

پیدائش باب 1 اور 2 میں خدا نے آدمی کے اندر شریک حیات کی خواہش کو بیدار کیا اور آدمی کے لئے ایک عورت بنائی۔ خدا نے شادی کے رشتہ کو شرعی حیثیت بھی بخشی۔ آدمی اور عورت کے گناہ میں گرنے سے پیشتر ہی خدا نے شادی کے رشتہ کو مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ قائم کر دیا تھا:

- خواہش ہے کہ شادی کے بعد مرد اور عورت اپنے اپنے ماں اور باپ کو چھوڑ دیں۔
- شادی کا رشتہ ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان ہوتا ہے۔ اس میں مرد سے شرط ہے کہ وہ اپنی (واحد) بیوی سے ملا رہیگا اس طرح کہ وہ کبھی جدا نہ ہونگے (متی 19:5-6؛ افسیوں 5:31-33)۔
- جنسی تعلق صرف اسی مرد اور اسی عورت تک محدود ہے اور شادی کے بعد شروع ہوتا ہے اور صرف ان کے شادی کے بندھن کے اندر محدود ہے (عبرانیوں 13:4)۔

b- خدا نے شادی کو اُس وقت قانونی حیثیت دی جب انسان گناہ میں گر گیا۔

یسوع مسیح متی 19 میں اور پولس رسول افسیوں 5 میں خدا کے شادی کے قانون کو بطور ایسا قانون دوہراتے ہیں جس کا پوری زمین پر جاری رہنا ضروری ہے۔

1:28

سوال 6- کیا زمین پر لوگوں کو کسی رُکاوٹ کے بغیر افزائش نسل کرنی چاہئے؟

نوٹس۔ زمین پر انسانوں کی تعداد بڑھانے کی ذمہ داری۔

a- گناہ میں گرنے سے پہلے۔

غور کریں کہ یہ حکم پیدائش 1:26-27 کے بعد دیا گیا تھا جو کہتا ہے "اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر ان کو پیدا کیا" اور پیدائش 3 سے پہلے ہے جو بیان کرتا ہے کہ آدمی اور عورت کس طرح گناہ میں گرے۔ چنانچہ پیدائش 1:20 میں حکم اس کے سیاق و سباق میں ایک ترجمانی مانگتا ہے۔ خدا کا اصلی ارادہ زمین کو انسانوں سے معمور کرنا تھا جو گناہ میں گرنے سے پہلے خدا کی صورت رکھتے تھے۔ خدا نے زمین کو اپنے لوگوں سے بھرنے کے لئے بنایا تھا جو اس کو جانتے ہوں، اس سے محبت رکھیں، اس کا حکم مانیں، اس کے ساتھ چلیں اور اس کو جلال دیں۔ خدا نے زمین کو ایسے لوگوں سے بھرنے کے لئے بنایا تھا جو سچی راستبازی اور پاکیزگی میں خدا کی مانند ہوں (افسیوں 4:24)۔

b- گناہ میں گرنے کے بعد

پس ہمیں نے بائبل میں پڑھا ہے کہ گناہ میں گرنے کے بعد بھی آدم کا ایک بیٹا ہوا جو اس کی صورت اور اس کی شبیہ پر تھا۔ گناہ میں گرنے کے وقت زمین

ایسے لوگوں سے بھر رہی ہے جو خدا کی صورت نہیں رکھتے جیسی گناہ میں گرنے سے پہلے تھی۔ بہر حال، خدا کا اصل مقصد تبدیل نہیں ہوا۔ خدا آج بھی زمین کو ایسے لوگوں سے بھرنا چاہتا ہے جو اس کی صورت پر ہوں (پیدائش 1:9)۔ چنانچہ، جب مسیحی لوگ زمین کی اضافی آبادی، مانع پیدائش یا ایک جوڑے کے بہتے بچے ہونے چاہئیں جیسے سوالات پر غور کرتے ہیں تو ضرور ہے کہ خدا کے زمین کو کسی بھی قسم کے لوگوں سے بھرنے کے مقصد پر غور نہ کریں بلکہ خدا کی صورت والے لوگوں سے بھرنے پر دھیان دیں۔ عام طور پر، خدا آدمی اور عورت کو پیداوار کی قابلیت اور ذمہ داری عطا کرتا ہے لیکن خدا ہر مرد اور ہر عورت کو ذمہ داری دیتا ہے کہ زمین کو سچی راستبازی اور پاکیزگی میں خدا کی صورت رکھنے والے لوگوں سے معمور کریں۔

1:28

سوال 7- لوگ زمین کو محکوم کرنے کی ذمہ داری کو کس طرح پورا کرتے ہیں؟

نوٹس۔ خدا کے لئے زمین کا انتظام سنبھالنے کی ذمہ داری

a- لفظ "محکوم" کرنے کے لغوی معنی ہیں فتح کرنا۔ محکوم کرنا یا سدھالنا، ہموار کرنا یا نیچے دبا کر رکھنا۔

چنانچہ، آدمی اور عورت کی ذمہ داری اور منزل مقصود، خدا کی مخلوق کے غیر مہذب علاقوں میں تہذیب لانا ہے۔ خدا ضرور ہے کہ یہ نا قابل رہائش علاقوں کو قابل رہائش بنائیں، بنجر زمین کو قابل کاشت بنائیں، اور جنگلی جانوروں کو فرمانبردار استعمال کے لئے سدھائیں۔ ضرور ہے کہ یہ خدا کی مخلوق میں نظری قوانین دریافت کریں جو ممکنہ عملی سائنس ہے اور ان جسمانی اور کیمیکل اصولوں کو لوگوں کی بہتری کے لئے استعمال کریں۔ تاہم، سائنس، زراعت اور صنعت کو استعمال میں لانا حدود کے بغیر نہیں ہے۔

b- لفظ محکوم کے معنی ہیں زیر سایہ کرنا۔ اس کے معنی اچار ڈالنا بھی ہیں۔

چنانچہ، آدمی اور عورت کی ذمہ داری اور منصب خدا کی مخلوق کو ناجائز استعمال اور بد استعمالی اور تباہی سے بچانا ہے۔ زمین کے وسائل کو استعمال کرنے کے لئے خدا کی طرف سے عائد کردہ حدود ہیں۔ لوگ زمین کے وسائل کو فضول خرچی، عیش و عشرت یا زمین پر رہنے والے دوسرے لوگوں کی بربادی کے لئے استعمال نہ کریں۔ لوگ خدا کی مخلوق یعنی ماحول، پانی اور زمین کو اس طرح آلودہ کر کے غلط استعمال نہ کریں جو فطرت کے نازک توازن کو خراب کرتا ہے اور زمین پر پودوں، جانوروں اور نسل انسانی تباہی کی جانب لے جاتا ہے۔ لوگ غلط انتظامات کی وجہ سے زمین کے وسائل ضائع بھی نہ کریں اور اس طرح قحط اور غربت کا سبب نہ بنیں۔ مکاشفہ 11:18 میں خدا زمین پر قوموں، حکومتوں اور لوگوں کو تنبیہ کرتا ہے (جو زمین کو تباہ کرتی ہیں) کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ خدا ان کو برباد کر دیگا۔

c- محکوم کرنے کی ذمہ داری میں، دنیا کے سارے لوگوں میں بائبل پر مبنی اور مسیحی تہذیب کو لانا شامل ہے۔

کسی بھی قوم کی ثقافت/تہذیب ان کا دنیاوی تناظر، حقائق، عقائد، مذہبی تفریق اور اقدار ہوتی ہیں جو ان کی رغبتوں، تجربوں، رویوں، تعلقات اور قوانین (رسوم اور روایات) سے ظاہر ہوتی ہے۔

گناہ میں گرنے کے بعد دنیا میں ساری قوموں کی تہذیبیں آہستہ آہستہ زندہ خدا اور اس کی تہذیب سے دور ہوتی ہیں۔ برسوں سے لوگ زندہ خدا کے

بغیر ہیں اور اپنی ثقافتوں میں بار بار منظم کرپٹ کار پیلور رکھتے ہیں۔ خدا کا مقصد صرف لوگوں کو تبدیل کرنا ہی نہیں بلکہ ان کی ثقافت کو بھی بدلنا ہے۔ خدا اپنے لئے خاص لوگ بنانا چاہتا ہے جو خدا کی خاص تہذیب کے حامل ہوں، جو بادشاہی کی تہذیب یا زمین پر خدا کی بادشاہی کی تہذیب کہلاتی ہے کیونکہ انسانی رویہ بائبل میں خدا کے مکاشفہ کا مقصد ہے بائبل میں زیادہ تعلیم کا نشانہ براہ راست تہذیب کی تبدیلی ہے۔

1:28

سوال 8۔ لوگ زمین پر حکمرانی کی ذمہ داری کو کیسے پورا کرتے ہیں؟

نوٹس۔

a- لفظ "محکوم کرنا" کے لغوی معنی ہیں اختیار رکھنا، فتح کرنا۔

چنانچہ آدمی اور عورت کی ذمہ داری اور منزل مقصود مخلوقات پر اختیار رکھنا ہے جس کو خدا نے ہوا میں، زمین پر اور سمندر کے اندر بنایا ہے۔ مثال کے طور پر امثال 12:10 میں ہم پڑھتے ہیں "صادق اپنے چوپائے کی جان کا خیال رکھتا ہے لیکن شریر کی رحمت بھی بیرحم ظلم ہے" اس لئے ایک مسیحی کو چاہئے کہ اپنے جانور پر ظلم نہ کرے بلکہ اپنی ملیت میں اپنے جانوروں کی جان کا خیال رکھے۔ اسی طرح مسیحیوں کو چاہئے کہ خدا کی ساری مخلوق کا اچھی طرح خیال رکھیں

b- آدمی کی ذمہ داری، ان جانوروں، پرندوں اور مچھلیوں کو انسان کی بھلائی کے لئے استعمال کرنا ہے۔

لوگوں کو چاہئے کہ عقل مند اور اصلاحی فیصلے کرنے سے لوگوں کی بہتری کے لئے ان پر حکومت کریں۔ انسان کے گناہ میں گرنے سے پہلے خدا نے ہر ایک جیتے جاگتے اور ہر ایک درخت دے دیا تھا جو اپنے اندر اپنا بیج لوگوں کی خوراک کے طور پر رکھتا ہے۔ پس گناہ میں گرنے اور سیلاب میں گنہگار لوگوں کی تباہی کے بعد خدا نے ہر قسم کا جانور، مچھلی اور پرندہ بھی خوراک کے طور پر انسان کو دے دیا۔ ہم پیدائش 9:3 میں پڑھتے ہیں "ہر چلتا پھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح میں نے سب کا سب تم کو دیدیا"۔

c- حکمرانی کی ذمہ داری جانداروں، مچھلیوں اور پرندوں تک محدود ہے۔

حکمرانی کی ذمہ داری دوسرے لوگوں کو شامل کرنے کے لئے وسیع کرنا نہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ خاص لوگ، دوسرے لوگوں کو دبانے کے لئے، انہیں غلام بنانے کے لئے یا ان کو قتل کرنے کے لئے ان پر زبردستی حکومت نہ کریں۔ ایک قوم کسی بھی دوسری قوم پر حکمرانی کا حق نہیں رکھتی اور کسی بھی قوم کے اندر کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اپنے یا اجنبی لوگوں میں سے کسی کو دبانے، غلام بنانے یا ستانے۔

خدا نے ہر قوم کے لئے وقت اور جگہ کا تعین کیا تھا (اعمال 17:26-27) یعنی زمین اور اس کے تمام وسائل آج بھی بائبل کے خدا کی ملیت ہیں (زبور 24:1) اور کوئی قوم زمین کے کسی ایک خطہ پر بھی اپنی ملیت کے دعوی کا حق نہیں رکھتی۔ لوگ صرف خدا کے مال و اسباب کے مہمان ہیں۔

d- کیا مسیحی لوگ حکومتوں میں شامل ہو سکتے ہیں؟

پرانے عہدنامہ میں یہوواہ کے بادشاہوں میں داؤد، موسیٰ، یوسف، دانی ایل اور حنیاہ جیسے سب لوگ مصر جیسی عظیم مملکتوں بابل اور فارس کی حکومتوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے۔ اور یہ بھی ہر کسی پر بہت اچھا اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ نئے عہدنامہ میں بیکدیمس یہودی حکومت کا ایک رکن تھا۔ لوقا 7 باب اور اعمال 10 باب میں رومی فوجی افسر مسیحی ہوگیا تھا۔ اعمال 8 باب میں حبشہ کا ایک اعلیٰ افسر مسیحی ہوگیا۔ اعمال 13 میں کپرس کا ایک صوبہ دار مسیحی ہوگیا اور اعمال 17 باب میں اتھینے کی کونسل کا ایک رکن مسیحی ہوگیا۔

یسوع مسیح معاشرہ کے ہر حصہ سے لوگوں کو بچانے کے لئے آیا ہے ان میں اعلیٰ عہدیدار بھی شامل ہیں۔ جب اعلیٰ عہدے والے لوگ مسیح کو قبول کرتے ہیں تو وہ اپنے درجہ میں بہت اچھا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ 1- تیمتھیس 2:1-4 میں مسیحیوں کو ہر قسم کے لوگوں کے واسطے دعا کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ لیکن خاص طور پر "بادشاہوں اور اختیار والوں کے واسطے" کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ ان کو سچائی معلوم ہو اور وہ نجات بھی پائیں۔ چنانچہ مسیحیوں کو اپنے ملکوں میں حکومت اور اختیار والوں کے واسطے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع نے کہا کہ رسول حکومتوں اور اختیار والوں کے لئے گواہی ہونگے (متی 10:17-20؛ اعمال 1:2:3-11- تیمتھیس 2:15)۔

c- حکمرانی کی ذمہ داری میں زمین سے بہت کر کائنات کی وسعت شامل نہیں۔

لوگوں کو یہ دنیا خلا کو دریافت کرنے کے لئے قیمتی سرمایہ ضائع نہیں کرنا چاہئے جبکہ زمین پر بہت سے لوگ آج بھی غربت اور بھوک کی زندگی جی رہے ہیں۔

قدم 4۔ اطلاق	اطلاقات

غور کریں ۔ اس عبارت میں کون کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان اور قلم بند کریں۔ آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کریں اور پیدائش 1:24-25 میں سے ممکن اطلاقات کی فہرست بنائیں۔

غور کریں ۔ کونسا ممکن اطلاق خدا چاہتا ہے کہ آپ کے ممکن اطلاق میں بدل جائے؟

قلم بند کریں ۔ اپنی نوٹ بک میں اپنے شخصی اطلاق کو قلم بند کریں۔ اپنا شخصی اطلاق بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کو عمل میں لائیں گے یا ایک ہی سچائی کے مختلف اطلاقات بنائیں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے):

1- پیدائش 1:24-25 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں:

1:27 مسلسل باخبر رہیں کہ خدا نے آپ کو اس دنیا میں اپنی صورت پر بنایا ہے۔

1:28 اس دنیا کو خدا کی صورت رکھنے والے لوگوں سے بھرنے میں تیزی سے حصہ لیں۔ اپنے اور دوسروں کے بچوں کو تربیت دیں کہ یسوع کو جانیں اور یسوع مسیح کی صورت پر تبدیل ہو جائیں۔

1:28 بطور ایک طالب علم خدا کی مخلوق میں نظری قوانین دریافت کریں جو ذمہ دار سائنس، اور لوگوں کی بھلائی کے لئے جسمانی اور کیمیکل قوانین کا استعمال ہے۔

1:28 خدا کی مخلوق میں سب لوگوں کے واسطے بائبل پر مبنی یا مسیحی تہذیب لائیں۔

1:28 پرندوں، جانوروں اور مچھلیوں کے ساتھ (جو زمین پر لوگوں کی بھلائی کے وسائل ہیں) عقل مندانہ اجتماعی فیصلے کریں۔

1:28 اگر ایک مسیحی کسی اعلیٰ عہدے پر ہے تو وہ معاشرہ پر زیادہ سے زیادہ اثر و رسوخ رکھے۔

2- شخصی اطلاقات کی مثالیں:

a- ہمیں مسیحیوں کے لئے خدا کی تہذیب کی ذمہ داری کو اچھی طرح سمجھنا چاہئے۔ خدا کی مخلوق کو محفوظ کرنا مسیحی ذمہ داری کا حصہ ہے۔ چنانچہ ہم مسیحیوں کو سنجیدگی سے مندرجہ ذیل معاملات پر غور کرنے کی ضرورت ہے:

- فطرت کی تباہی اور ماحولیاتی توازن کے بگاڑ کو روکنا۔ مثال کے طور پر، زمین کے گرد آکسیجن کے غلاف (Ozone) کی تہہ کی تباہی، برساتی جنگلوں، زمین پر اضافی چرائی اور خوراک کے سلسلہ میں خاص جانوروں کی تباہی کو روکنا۔

- دنیا کی آلودگی کو روکنا۔ مثال کے طور پر پانی کی آلودگی جس کا سبب جراثیمی زہر کے ڈھیر اور دریاؤں اور ندی نالوں میں صنعتی فضلہ؛ ہوائی آلودگی کو روکنا جس کا سبب بے قابو صنعت کاری اور نقل و حمل بنتے ہیں اور شور و غل کی آلودگی کو روکنا ہے۔

- زرعی سائنس کے اندر نقصان دہ عملیات کو روکنا۔ مثال کے طور پر لوگوں کی خوراک بننے والے جانوروں میں افزائشی جراثیم کے ٹیکوں کو روکنا۔ کھانے کی اشیاء میں محفوظ کرنے والی نقصان دہ چیزیں شامل کرنا اور رنگ دینا اور پودوں میں پیداواری انجینئرنگ سے خدوخال کی تبدیلی کو روکنا ہے۔

- صنعتی سائنس میں نقصان دہ عملیات کو روکنا۔ مثال کے طور پر آلودگی پیدا کرنے والے بموں اور جراثیمی اور کیمیائی جنگ کے لئے مواد کی پیداوار کو روکنا۔

- میڈیکل سائنس میں نقصان دہ عملیات کو روکنا۔ مثال کے طور پر بلا خواہش ہونے والے حمل کا اسقاط کرنا، انسانوں میں رحم کے اندر قتل اور پیدائشی انجینئرنگ کو روکنا۔

b- ہمیں ماتحتوں کی تہذیبی ذمہ داری جو خدا نے کلیسیا کے سپرد کی ہے وہ فطری معاملات تک محدود نہیں۔ خدمت کے تحت عقلی، جذباتی، سماجی اور روحانی معاملات کو بھی شامل کرنا چاہئے۔

- منفی طور پر مسیحیوں کو خوفناک چیزوں میں نہیں پھنسنا چاہئے مثلاً تشدد، ہم جنس پرستی اور ہیجان انگیز تشدد جس کی نشر و اشاعت کے ذرائع ابلاغ (میڈیا) یعنی میگزین، ٹیلی ویژن اور شوبز کے ذریعہ ہوتی ہے۔ ان کو اسقاط حمل، ہم جنس پرستی، نسلی تعصب کی برداشت اور برائی کی مخالفت کرنی چاہئے۔ ان کو چاہئے کہ جوا، لاٹری اور قسمت کے کھیلوں (جو بہت سے لوگوں کو غلام بنا لیتے ہیں) کی مخالفت کریں۔ ان کو چاہئے کہ منشیات کی پیداوار اور پھیلاؤ کی مخالفت کریں۔

- مثبت طور پر مسیحیوں کو چاہئے کہ مسیحی عقیدہ کے پھیلاؤ کے ذریعے بے دینی اور بے ایمانوں کو محکوم کرنے میں شریک ہوں۔ ان کو چاہئے کہ سماجی برائیوں اور ہر صورت اقدار کو اکھاڑنے میں شریک ہوں۔ ان کو اچھے ادارے قائم کرنے میں شریک ہونا چاہئے مثلاً ہسپتال، اولاد اتیم ہوم، تعلیمی ادارے اور تفریحی سہولیات جن میں مخالف خدا تماشہ کی بجائے سچا مسیحی اثر رکھتے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ لوگوں کی مشورت کریں اور ان کی شکستہ زندگیوں کو مسیح میں مدد دیں۔ کلیسیائی کی ثقافتی ذمہ داری کا تعلق پوری انسانیت، مخلوق کے تمام اجزا اور انسانی تہذیب کے ہر پہلو سے ہے۔

قدم 5- دُعا	جواب
آیئے ہم اس سچائی کے متعلق باری باری دُعا کریں جو خدا نے یسعیاہ 25-24:1 میں سکھائی ہے۔ (آپ نے بائبل کے مطالعہ کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دُعا کریں۔ صرف ایک یا دو جملوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے متعلق دُعا کریں گے۔)	

[redacted]

دو دو یا تین تین کی جماعت میں دُعا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دنیا کے لوگوں کے لئے دُعا کرتے رہیں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک جگہ پر لکھ کر دیں یا انکو اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو دیں۔

1: عہد، شاگرد بنانے کا عہد کریں۔
کسی دوسرے شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر منادی کریں، تعلیم دیں یا یسعیاہ 25-24:1 کا مطالعہ کریں۔
2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت، روزانہ یسعیاہ 12:1-15:21 سے نصف گھنٹے کے ساتھ خدا کو وقت دیں۔ سوالات کا طریقہ استعمال کریں اور نوٹس بنائیں۔
3: یاد دہانی، شکر گزار نظر سے رومیوں 3:23، روزانہ پچھلی یاد کی ہوئی بائبل کی 5 آیات کو یاد کریں۔
4: دُعا، اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دُعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے۔
5: اپنی نوٹ بک میں شاگرد بنانے کے متعلق نیا اندراج کریں، خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یاد دہانی، بائبل کے مطالعہ اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔